

# رسائل وسائل

## اسلامی ریاست میں غیر مسلموں کی شناخت

سوال: ۱- کیا اسلامی ریاست کوئی ایسا قانون وضع کر سکتی ہے کہ جس سے کسی غیر مسلم کو بالواسطہ یا بلاؤ اس طور پر مسلم تصور اور شناخت کیا جائے؟

۲- کیا اسلامی ریاست میں غیر مسلم شہریوں کو اس امر کی اجازت دی جاسکتی ہے کہ وہ اپنے آپ کو بطور مسلم ظاہر یا پیش کریں؟

۳- اگر کوئی غیر مسلم، اپنے آپ کو مسلم کے لبادے میں چھپائے تو اس کا یہ فعل کس تعریف میں آئے گا؟

۴- اگر درج بالا سوالات کا جواب اثبات میں ہے تو ریاست کی کیا ذمہ داری بتی ہے؟

۵- کیا اسلامی ریاست کے لیے یہ لازم نہیں ہے کہ وہ اپنے تمام شہریوں کے مذہب اور مذہبی عقائد کے بارے میں مکمل طور پر آگاہ ہو، اور اس حوالے سے ایک مؤثر اور جامع طریق کا رو ضع کرے؟

۶- کیا کسی شہری کے مذہب اور مذہبی عقائد کے بارے میں معلوم کرنا بنیادی حقوق کی خلاف ورزی کے ضمن میں آتا ہے؟

جواب: اسلامی ریاست کے لیے لازم ہے کہ وہ اپنے تمام شہریوں کے لیے انسانی حقوق کی ضمانت دے اور نگہ نسل، علاقہ یا مذہب کی بنیاد پر ان کے درمیان کوئی تفریق روانہ رکھے۔ چنانچہ اس کی حدود میں رہنے والے غیر مسلم بھی اپنے تمام بنیادی انسانی حقوق سے بہرہ ور ہوتے ہوئے اطمینان و سکون کے ساتھ زندگی گزار سکیں گے اور انھیں اپنی شناخت کو چھپانے کی ضرورت نہ ہوگی کہ اپنا نام، لباس یا ظاہری بیعت مسلمانوں جیسی کر کے فائدے حاصل کرنے کی کوشش کریں،

بلکہ اس سے آگے کی بات یہ ہے کہ اسلامی ریاست غیر مسلموں کو مسلمانوں کی شکل و شاہت اختیار کرنے سے روکے گی، تاکہ وہ بعض ان پابندیوں سے آزاد رہ سکیں جو مسلمانوں پر عائد ہوتی ہیں اور جن کی خلاف ورزی کی صورت میں مسلمان تنبیہ اور سزا کے متعلق ہوتے ہیں۔

اس بنیادی اور اصولی بات کی روشنی میں آپ کے سوالات کے جوابات یہ ہیں:

- ۱۔ اسلامی ریاست کوئی ایسا قانون وضع کر سکتی ہے، جس میں اس بات سے روکا گیا ہو کہ کسی غیر مسلم کو بالواسطہ یا بلا واسطہ مسلم تصور اور شناخت کیا جائے اور اس کی شناخت مسلمان کی ہو۔
- ۲۔ اسلامی ریاست میں غیر مسلم شہریوں کو اس کی اجازت نہیں دی جاسکتی کہ وہ اپنے آپ کو یہ طور مسلم ظاہر یا پیش کریں۔
- ۳۔ اگر کوئی غیر مسلم اپنے آپ کو مسلم کے لبادے میں چھپائے، تو اس کا یہ فعل ریاست کے ساتھ دھوکا دہی کی تعریف میں آئے گا۔
- ۴۔ اگر اسلامی ریاست میں غیر مسلم یہ روایہ اختیار کرتا ہے تو ریاست اس کی تنبیہ و تغیری کے لیے قانون وضع کر سکتی ہے۔
- ۵۔ اسلامی ریاست کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اپنے تمام شہریوں کے مذہب اور مذہبی عقائد کے بارے میں مکمل طور سے آگاہ ہو اور اس کے لیے مؤثر اور جامع ضابطہ کار وضع کرے۔
- ۶۔ کسی شہری کے مذہب اور مذہبی عقائد کے بارے میں معلوم کرنا اس کے بنیادی حقوق کی خلاف ورزی نہیں ہے، البتہ مذہب کی بنیاد پر اسے بنیادی انسانی حقوق سے محروم کرنا غلط ہے۔ اس موضوع پر فہمی اور قانونی تفصیلات کے لیے کتب فقہ کی طرف رجوع کیا جانا چاہیے۔ اسی طرح ہماری کتاب غیر مسلموں سے تعلقات اور ان کے حقوق میں ذمیوں سے متعلق بحث میں اس طرف بنیادی اشارے کیے گئے ہیں۔ (مولانا سید جلال الدین عمری، نقی دہلی)

○

سوالات کے جوابات علی الترتیب درج ذیل ہیں:

- ۱۔ حکومت کے لیے لازم ہے کہ وہ ایسا قانون وضع کرے جو غیر مسلم کو بلا واسطہ یا بالواسطہ، بطور مسلم پیش کرنے سے روکے۔ قرآن پاک اور احادیث نبوی اس قانون کی اساس پر